

دعائے عرفہ امام حسین

<?xml encoding="UTF-8">

دعائے عرفہ امام حسین

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور پھر طویل بھی ہے۔ لہذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔ علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین -ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دعائ کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔ اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین -کی دعا ہے بشر و بشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَائِہِ دَافِعٌ، وَلَا لِعَطَائِہِ مَانِعٌ، وَلَا کَصْنَعِہِ صُنْعٌ صَانِعٌ
حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں
وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ جَنَاسَ الْبَدَائِعِ، وَ تَقَنَّ بِحِکْمَتِہِ الصَّنَائِعِ، لَا تَخْفٰی
اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی
عَلِیْہِ الطَّلَآئِعُ، وَلَا تَضِیْعُ عِنْدَہُ الْوَدَائِعُ، جَازِیْ کُلِّ صَانِعٍ، وَرَآئِشْ کُلِّ قَانِعٍ
چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر
وَرَاحِمُ کُلِّ ضَارِعٍ وَمُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْکِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ وَهُوَ
نالوں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائی انازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ
لوگوں کی
لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَ لِلْکُرْبَاتِ دَافِعٌ، وَ لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَا إِلٰہَ
دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے
سوا کوئی
غَیْرُہُ وَلَا شَیْءٌ یَّعْدِلُہُ، وَلَیْسَ کَمِثْلِہِ شَیْءٌ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

معبود نہی کوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَعْبٌ اِلَیْكَ وَ شَهِدُ بِالرُّبُوبِیَّةِ لَكَ مُقَرَّراً بِ نَّكَ

اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور

رَبِّیْ، وَ نَّ اِلَیْكَ مَرَدِّیْ، اِبْتَدَ تَنِّیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ نَ كُوْنَ شَیْئاً مَذْكُوراً، وَ خَلَقْتَنِّیْ

مانتا ہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تو

مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ سَكَنْتَنِّیْ الْاَصْلَابَ اَمْنًا لِّرِیْبِ الْمَنُوْنِ وَ اخْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِّیْنَ

نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے موت سے اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے امن دیا پس میں

فَلَمْ زَلْ ظَاعِنًا مِنْ صَلْبٍ اِلٰی رَحِمٍ فِی تَقَادُمٍ مِنَ الْاَیَّامِ الْمَاضِیَةِ وَالْقُرُونِ

پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی

الْخَالِیَةِ لَمْ تُخْرِجْنِیْ لِرَفِیْعِ بَیْ وَلُطْفِكَ لِیْ وَ اِحْسَانِكَ اِلَیَّ فِیْ دَوْلَةِ یَمَّةِ الْکُفْرِ

ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے فرمان کو

الَّذِیْنَ نَقَضُوا عَهْدَكَ وَ كَذَّبُوا رُسُلَكَ، لَکِنَّکَ خَرَجْتَنِّیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدٰی

توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے

الَّذِیْ لَہٗ یَسِّرَتْنِیْ وَ فِیْہِ نَشْرٌ تَنِّیْ وَ مِنْ قَبْلِ ذٰلِکَ رُوْفَتْ بِیْ بِجَمِیْلِ صُنْعِکَ وَ سَوَابِغِ

ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں

نِعِمَّکَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِیْ مِنْ مِّنِّیْ یُمْنِیْ، وَ سَكَنْتَنِّیْ فِیْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَیْنَ لَحْمٍ وَ دَمٍ

عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھہرایا یعنی گوشت خون اور جلد کے

وَ جِلْدٍ لَمْ تُشْہِدْنِیْ خَلْقِیْ، وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَیَّ شَیْئاً مِنْ مَّرِیٍّ، ثُمَّ خَرَجْتَنِّیْ لِلَّذِیْ

نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے

سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدٰی اِلٰی الدُّنْیَا تَامًّا سَوِیًّا، وَ حَفِظْتَنِّیْ فِی الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِیًّا،

نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو

وَرَزَقْتَنِّیْ مِنَ الْغِذَاءِ لَبَنًا مَرِیًّا، وَ عَطَفْتَ عَلَیْ قُلُوْبِ الْحَوَاضِیْنَ، وَ كَفَّلْتَنِّیْ الْاُمَّهَاتِ

نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری

الرَّوَاحِمَ وَ کَلَّأْتَنِّیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ وَ سَلَّمْتَنِّیْ مِنَ الرِّیَادَةِ وَ النُّقْصَانِ فَتَعَالٰی

پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے

يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَهْلَيْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ تَمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ
اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں

وَرَبِّتَنِي زَائِدًا فِي كُلِّ عَامٍ، حَتَّىٰ إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِي وَوَجَبَتْ عَلَيَّ
اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہو گیا تو مجھ پر تیری

حُجَّتُكَ بِنَ لَهْمَتْنِي مَعْرِفَتِكَ، وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ، وَ يَقْظَتْنِي لِمَا ذَرَّتَ
حجت قائم ہو گئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کر دیا اور مجھے بیدار کیا

فِي سَمَائِكَ وَ رُضِّكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ، وَتَبَهَّتَنِي لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ، وَ وَجَبَتْ
ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اس طرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی

عَلَيَّ طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ، وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ
فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی

وَمَنْنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ بَعْوَنِكَ وَلُطْفِكَ، ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرَى، لَمْ
تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو

تَرَضَّ لِي يَا إِلَهِي نِعْمَةً دُونَ خُرَى، وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ
میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ

الرِّيَاشِ بِمَنَّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ، حَتَّىٰ إِذَا تَمَمْتَ
پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ عَلَيَّ جَمِيعَ النَّعْمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النَّقْمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرَّتِي عَلَيْكَ نَ

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ دَلَّلْتَنِي إِلَىٰ مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِمَا يُزِلُّنِي لَدَيْكَ، فَ إِن دَعَوْتُكَ
نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا

جَبَّتَنِي، وَ إِن سَدَّ لُتْكَ عَطِيَّتَنِي، وَ إِن طَعْتُكَ شَكَرْتَنِي، وَ إِن شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي،
مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ

كُلُّ ذَلِكَ إِكْمَالًا لِأَنْعَمِكَ عَلَيَّ وَ إِحْسَانِكَ إِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبَدِيٍّ

دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا لوٹانے والا

مُعِيدِ حَمِيدٍ مَجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ سَمَاوُكَ، وَعَظُمَتْ أَلَاؤُكَ، فَ اِنَّ نِعْمَكَ يَا اِلٰهِي
تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس
نعمت کی گنتی کروں

اُحْصِيَ عَدَدًا وَذِكْرًا مَّ اِنَّ عَطَايَاكَ قَوْمٌ بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ كَثْرٌ مِّنْ نَّ
اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار
يُحْصِيهَا الْعَادُّونَ، وَ يَبْلُغُ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَ تَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ مِّنْ
کرنے والے انہیں شمار نہیں کرسکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں
الْضَّرِّ وَالْضَّرَائِ كَثُرَ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَائِ، وَ اَنَا شَهِدُ
اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی
ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی

يَا اِلٰهِي بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِي وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِي، وَخَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِي
دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی اپنی واضح و آشکار توحید
وَبَاطِنِ مَكْنُونِ صَمِيْرِي وَعَلَاقِقِ مَجَارِي نُوْرِ بَصَرِي، وَ سَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِي
اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں
وَحَرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِي، وَخَذَارِيْفِ مَارِنِ عَرْزِيْنِي، وَمَسَارِبِ صِمَاخِ سَمْعِي، وَمَا
اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوہا پنی ناک کے نرم و ملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے
ضَمَّتْ وَ طَبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَايَ، وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي، وَمَغْرَزِ حَنَكِ قَمِي وَفَكِّي،
چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوہا پنے منہ کے اوپر نیچے کے
حُصُوْكِي بَلْنِي اِنِي

وَمَنَابِتِ ضُرَاسِي، وَمَسَاغِ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي، وَحِمَالَةِ مَّرَاسِي، وَبُلُوْعِ فَارِغِ
دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا
کی

حَبَائِلِ عُنُقِي وَمَا اسْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُوْرُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِي وَتَبِيْنِي وَ نِيَاطِ حِجَابِ
نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں
قَلْبِي وَ فَلَاحِ حَوَاشِي كِبْدِي، وَمَا حَوْتُهُ شَرَاسِيْفُ ضَلَاْعِي، وَحِقَاقُ مَفَاصِلِي،
پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں
اپنے

وَقَبْضُ عَوَامِلِي، وَ طَرَافُ نَامِلِي، وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشْرِي وَعَصَبِي
اعضائ کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں
وَقَصَبِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعُرُوْقِي وَجَمِيْعُ جَوَارِحِي وَمَا اسْتَسَجَّ عَلَي ذَلِكِ يَّامَ
اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری شیرخوارگی
رِضَاعِي، وَمَا قَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّي وَنَوْمِي وَيَقْطَعَتِي وَسُكُونِي، وَحَرَكَاتِ رُكُوْعِي

میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نینداپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع
وَسُجُودِي نَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَعْصَارِ وَالْأَحْقَابِ لَوْ عَمَّرْتُهَا نَنْ

و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشا رہوں
اور عمر وفا کرے تو

وَوَدَّيْ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ نِعْمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذَلِكَ إِلَّا بِمَنْكَ الْمَوْجِبِ عَلَيَّ بِهِ

بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے
ذریعے جس سے مجھ پر تیرا

شُكْرُكَ بَدَأَ جَدِيداً، وَتَنَائِي طَارِفاً عَتِيداً، جَلَّ وَلَوْ حَرَصْتُ نَا وَالْعَادُونَ مِنْ

ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق
میں سے شمار کرنے

نَامِك نَنْ نُخْصِي مَدَى إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا، وَلَا حَصِينَاهُ

والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی
مدت کا حساب کرسکیں گے یہ ممکن ہی

مَدَا هَيْهَاتَ تَنِي ذَلِكَ وَ تَنْتِ الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَأُ الصَّادِقِ وَإِنْ تَعُدُّوا

نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی
نِعْمَةِ اللَّهِ لَا تُحْصِيهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اللَّهُمَّ وَ إِنْبَاؤُكَ، وَبَلَّغْتَ نَبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ مَا

نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو
تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ

نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِينِكَ، غَيْرَ تَنِي

کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ
سچ ہے دیگر یہ کہ اے

يَا إِلَهِي شَهْدُ بِجَهْدِي وَجِدِّي وَمَبْلَغِ طَاقَتِي وَوُسْعِي، وَ قُولُ مُؤْمِنًا مُوقِنًا

میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میا پنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین
سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُونُ مَوْرُوثًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ

کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں
کوئی اس کا شریک ہے جو

فَيُضَادَّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ، وَلَا وَ لِي مِنَ الدَّلِّ فَيُزِفِدُهُ فِيمَا صَنَعَ، فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ

پیدا کرنے میں اس کا ہمار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیائ کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے
پاک ہے اگر

كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا وَتَقَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي

زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا ہے نیاز جس
نے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا حَدُّ الْحَمْدِ لِلَّهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ

نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِينَ وَ نُبَيَّاهِ الْمُرْسَلِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ

اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلِصِينَ وَسَلَّم -

جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو -

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي خَشَاكَ كَنِّي رَاكًا، وَ سَعِدْنِي بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا

وَخَزْ لِي فِي قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ، حَتَّى لَا حُجْبَ تَعْجِيلَ مَا خُزْتُ وَلَا

اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں

تُخَيِّرَ مَا عَجَلْتُ - اللَّهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي، وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي، وَالْإِخْلَاصَ

اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل

فِي عَمَلِي وَالتَّوَرُّ فِي بَصَرِي، وَالبَصِيرَةَ فِي دِينِي، وَمَتَّعْنِي بِجَوَارِحِي، وَاجْعَلْ

میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے اور میرے

سَمْعِي وَبَصَرِي الْوَارِثِينَ مِنِّي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَرِنِي فِيهِ ثَارِي

کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا

وَمَارِبِي، وَ قَرِّ بِذَلِكَ عَيْنِي - اللَّهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي، وَاسْتُرْ عَوْرَتِي، وَاغْفِرْ لِي

یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کردے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف

خَطِيئَتِي، وَاحْشِدْ شَيْطَانِي، وَفُكَّ رِهَانِي، وَاجْعَلْ لِي يَا إِلَهِي الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي

کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرا دے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں بلند سے بلندتر

الْآخِرَةِ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي سَمِيعاً بَصِيراً وَلَكَ الْحَمْدُ

مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیری ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے

كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقاً سَوِيّاً رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيّاً رَبِّ

کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا

میرے پروردگار تو

بِمَا بَرَّتَنِي فَعَدَلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ بِمَا نَشَأْتَنِي وَحَسَنْتَ صُورَتِي رَبِّ بِمَا حَسَنْتَ

نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا

إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي عَافِيَتِي، رَبِّ بِمَا كَلَّلْتَنِي وَوَفَّقْتَنِي رَبِّ بِمَا نَعَّمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي

اور مجھے صحت و عافیت دی اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر

رَبِّ بِمَا وَلَّيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ عَطَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا طَعَّمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا

اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے مجھے

غَنَيْتَنِي وَفَقَّيْتَنِي، رَبِّ بِمَا عَنَنْتَنِي وَعَزَّزْتَنِي، رَبِّ بِمَا لَبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ

مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے

الصَّافِي، وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَعِنِّي

لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور زمانے کی سختیوں

عَلَى بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، وَنَجِّنِي مِنْ هَوَالِ الدُّنْيَا وَكُرْبَاتِ

اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور

الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ- اللَّهُمَّ مَا خَافُ فَأَكْفِنِي وَمَا

اس زمین پر ظالموں کے پھیلانے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ

حَذَرُ فَقْنِي، وَفِي نَفْسِي وَدِينِي فَاحْرُسْنِي، وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي، وَفِي

جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں

هَلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي فَبَارِكْ لِي، وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي، وَفِي عَيْنِي

میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں

النَّاسِ فَعَظِّمْنِي، وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي، وَبِذُّ نُوْبِي فَلَا تَقْصَحْنِي،

مجھے عزت دے مجھ کو جتنوں اور اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر و بَسْرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي، وَبِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي، وَنِعْمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي، وَإِلَى غَيْرِكَ

میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری گرفت نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے

فَلَا تَكْلِنِي - إِلَهِي إِلَى مَنْ تَكْلِنِي إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي، ثُمَّ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي

حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گا وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت

مَ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَ أَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكَ مَرِي شَكُو إِلَيْكَ عُزْبَتِي، وَبُعْدَ

کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور

داری وَهَوَانِي عَلَى مَنْ مَلَكَتْهُ مَرِي، إِلَهِي فَلَا تُخْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو

غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا بُالِي سِوَاكَ، سُبْحَانَكَ غَيْرَ نَّ عَافِيَتِكَ وَوَسْعُ لِي، فَسَدُّ لَكَ يَا

تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے

رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي شَرَقْتَ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَاوَاتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ،

نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں

وَصَلَحَ بِهِ مَرُّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ نَّ لَا تُمِيتَنِي عَلَى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِي سَخَطَكَ

اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی

لَكَ الْعُتْبَى، لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذَلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي خَلَلْتَهُ الْبَرْكَهَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ مَنًى، يَا مَنْ

والے شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا اے

عَفَا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ، يَا مَنْ سَبَغَ النُّعْمَاءَ بِفَضْلِهِ، يَا مَنْ عَطَى الْجَزِيلَ

وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا

بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي، يَا غِيَاثِي فِي كُرْبَتِي، يَا وَلِيِّي

کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے نعمت دینے

فِي نِعْمَتِي، يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ رَبِّ

والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباء و اجداد ابراہیم(ع)، اسمعیل(ع)، اسحاق(ع) اور یعقوب(ع) کے معبود اور مقرب

جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ رَبِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الْمُنتَجِبِينَ وَ مُنْزِلَ

فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمد(ص) اور ان کے گرامی قدر آل کے رب

التَّورَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزَّلَ كَهَيْعَصَ وَطِهَ وَيَسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ

اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اے کھیعص، طہ، یس اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے

نَتَّ كَهْفِي حِينَ تُعَيِّنِي الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا، وَتَضِيقُ بِي الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا

تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہو جائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے

لیے تنگ ہو جائے

رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ، وَ نَتَّ مُقِيلُ عَثْرَتِي، وَلَوْلَا سَنَرُكَ إِيَّاي لَكُنْتُ

اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری

پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا

مِنَ الْمَفْضُوحِينَ، وَ نَتَّ مُؤَيِّدِي النَّصْرِ عَلَى عَدَائِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ إِيَّاي لَكُنْتُ

ہو کر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل

نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے

مِنَ الْمَغْلُوبِينَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرَّفْعَةِ فَ وَ لِيَاؤُهُ بِعِزِّهِ يَغْتَرُّونَ، يَا

والوں میں سے ہوجا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی

عزت سے عزت

مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَدَلَّةِ عَلَى عُنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ، يَعْلَمُ

پاتے ہیں اے وہ جس کے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے

ڈرتے ہیں وہ

خَائِنَةُ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَغَيْبَ مَا تَتَّبِي بِهِ الْأَزْمَنَةُ وَالذُّهُورُ،

آنکھوں کے اشاروں کو اور جوسینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آئندہ

زمانوں میں ظاہر ہونگی

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا

اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے

وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود

يَعْلَمُهُ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَائِ وَسَدَّ الْهَوَائِ بِالسَّمَائِ يَا مَنْ لَهُ كَرَمٌ

اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضائی آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب

سے بہترین نام ہے اے

الْأَسْمَاءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ بَدَأٌ، يَا مُقَيِّصَ الرِّكَبِ لِيُوسَفَ فِي الْبَلَدِ

احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسف (ع) کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے

والے اور انہیں کنوئیں میں

الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ

سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسف (ع) کو یعقوب (ع) سے ملانے والے جبکہ ان

کی آنکھیں روتے

نِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ عَنْ يُّوبَ،

روتے سفید ہو چکی تھیاور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوب (ع) کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے

اے

وَمُمَسِّكٍ يَدَيَّ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الذَّبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كَبَرٍ سِنَّهُ وَقَنَائٍ عُمْرِهِ، يَا مَنْ اسْتَجَابَ

اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیم (ع) کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس

لَزَكْرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَىٰ وَلَمْ يُدْعُهُ فَرْدًا وَحِيدًا يَا مَنْ خَرَجَ يُؤْنَسُ مِنْ بَطْنِ

نے زکریا (ع) کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونس (ع) کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا

الْحُوتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَ نَجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنْ

اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں الْمُعْرَقِينَ، يَا مَنْ رَسَلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَىٰ

کو غرق کردیا اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی

مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ اسْتَنْقَذَ السَّحْرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ عَدَّوْا فِي

کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں

نِعْمَتِهِ يَكُلُّونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حَادُّوهُ وَنَادُّوهُ وَ

سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور

كَذَّبُوا رُسُلَهُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيئُ، يَا بَدِيْعًا لَا يَدُّ لَكَ، يَا دَائِمًا لَا تَفَادَ لَكَ،

اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے ہمیشگی والے

يَا حَيًّا حَيِّنَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتِ، يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ،

تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیے

يَا مَنْ قُلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَعَظَّمْتَ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي، وَرَأَىٰ عَلَىٰ

اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس

الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي، يَا مَنْ حَفِظَنِي فِي صِغَرِي، يَا مَنْ رَزَقَنِي فِي كِبَرِي، يَا

نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے میرے بچپن میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں

مَنْ كَادِيهِ عِنْدِي لَا تُحْصِي وَنِعْمُهُ لَا تُجَازِي يَا مَنْ عَارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ

روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا

وَعَارَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ، يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ عَرِفَ شُكْرَ

اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا اے

الْإِمْتِنَانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضًا فَشَفَانِي، وَعُزِيَانًا فَكَسَانِي، وَجَائِعًا فَشَبَعَنِي

وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا

وَعَطْشَانًا فَزَوَانِي، وَذَلِيلًا فَعَزَّنِي، وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِي، وَوَحِيدًا فَكَثَّرَنِي، وَغَائِبًا

پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے

فَرَدَّنِي، وَمُقِلًّا فَعَنَانِي، وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي، وَعَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي، وَمَسْكُتًا عَنْ

وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیامدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا

جَمِيعِ ذَلِكَ فَابْتَدَأَنِي، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ قَالَ عَثَرَتِي، وَنَفَسَ كُرْبَتِي،

تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکرتیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی

وَجَابَ دَعْوَتِي، وَسَتَرَ عَوْرَتِي، وَغَفَرَ ذُنُوبِي، وَبَلَّغَنِي طَلِبَتِي، وَنَصَرَنِي عَلَى

میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری

عَدُوِّي، وَإِنْ عَدَّ نِعْمَكَ وَمِنَّكَ وَكَرَائِمَ مِنْجِكَ لَا حُصِيهَا، يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي

مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہی کر سکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان

مَنْنْتَ، أَنْتَ الَّذِي نَعَّمْتَ، أَنْتَ الَّذِي حَسَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي جَمَلْتَ، أَنْتَ الَّذِي

کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے

فَصَّلْتَ أَنْتَ الَّذِي كَمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِي وَقَفْتَ أَنْتَ الَّذِي عَطَيْتَ

بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے

أَنْتَ الَّذِي عَنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي فَنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي آوَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ، أَنْتَ

جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے

الَّذِي هَدَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ، أَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ، أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ، أَنْتَ

ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے

الَّذِي قَلَّتْ، أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ، أَنْتَ الَّذِي عَزَّزْتَ، أَنْتَ الَّذِي عَنَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي

جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے

عَصَدْتَ أَنْتَ الَّذِي يَدَّدْتَ أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتَ أَنْتَ الَّذِي شَفَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتَ

سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے

آرام دیا تو وہ ہے جس نے

نَتَّ الَّذِي كَرُمْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا، وَلَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا بَدَأَ

بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے

ثُمَّ نَا يَا إِلَهِي الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَأَعْفِرْهَا لِي نَا الَّذِي سَدَّ ثَنَا

پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی میں

الَّذِي خَطَأْتُ نَا الَّذِي هَمَمْتُ، نَا الَّذِي جَهَلْتُ، نَا الَّذِي عَفَلْتُ، نَا الَّذِي

وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ

سَهَوْتُ نَا الَّذِي اعْتَمَدْتُ، نَا الَّذِي تَعَمَّدْتُ، نَا الَّذِي وَعَدْتُ، وَ نَا الَّذِي خَلَفْتُ

ہوں جو چوک گیا میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوجس نے وعدہ خلاقی کی

نَا الَّذِي نَكَثْتُ، نَا الَّذِي قَرَرْتُ، نَا الَّذِي اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَعِنْدِي وَ بَوُئِي

میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے

بِذُنُوبِي فَأَعْفِرْهَا لِي يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَنِيُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی

وَالْمَوْفِقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ

بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے

إِلَهِي وَسَيِّدِي إِلَهِي مَرْتَبِي فَعَصِيئَتِي، وَنَهْيَتِي فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ، فَصَبَحْتُ لَا ذَا

اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا پس حال یہ

بِرَاءَةٍ لِي فَعَتَذِرْ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَتَنْصِرْ، فَبِئْسَ شَيْءٌ سَتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ

ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہوجاؤں پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک

بِسْمِعِي مَمْ بِبَصَرِي مَمْ بِلِسَانِي مَمْ بِيَدِي مَمْ بِرِجْلِي لَيْسَ كُلُّهَا نِعْمَتِكَ عِنْدِي

آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں؟ اور ان سب

وَبِكُلِّهَا عَصِيئَتِي يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ، يَا مَنْ سَتَرَنِي مِنَ الْآبَائِ

کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ

وَالْأَمَّهَاتِ نَ يَزْجُرُونِي، وَمِنْ الْعَشَائِرِ وَالْأَخْوَانِ نَ يُعَيِّرُونِي، وَمَنْ

سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور

السَّلاطِينِ نَ يُعَاقِبُونِي، وَلَوْ اَطْلَعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَى مَا اَطْلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي إِذَا مَا

حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے

نَظْرُونِي، وَلَرَفْضُونِي وَقَطْعُونِي، فَهَا نَا ذَا يَا إِلَهِي، بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي

کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار

خَاضِعٌ دَلِيلٌ حَصِيرٌ حَقِيرٌ لَا دُوَّ بَرَاءَةٍ فَ عَتَذِرْ، وَلَا دُوَّ قُوَّةٍ فَ نَتَصِرْ، وَلَا حُجَّةٍ

میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے

فَ حَتَّجْتُ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ جَتْرَحْ وَلَمْ عَمَلٌ سُوءٍ أ، وَمَا عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ

کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیابا اگر انکار کروں تو

يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي، كَيْفَ وَ تَى ذَلِكِ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ،

اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضا ئ مجھ پرگواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں

وَعَلِمْتُ يَقِينًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ تَك سَائِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْأُمُورِ، وَ تَك الْحَكْمُ الْعَدْلُ

جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلا شبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا

الَّذِي لَا تَجُورُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ كُلِّ عَذْلِكَ مَهْرَبِي فَ إِن تَعَذَّبْنِي

ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے

يَا إِلَهِي فَيَذْنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ، وَ إِن تَعْفُ عَنِّي فَيَجْلُمِكِ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری طرف مہربانی تیری

وَجُودِكِ وَكَرَمِكِ، لَا إِلَهَ إِلَّا نَت سُبْحَانِكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، لَا إِلَهَ

بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود

إِلَّا نَت سُبْحَانِكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا نَت سُبْحَانِكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں

الْمُؤَحِّدِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا نَت سُبْحَانِكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَائِفِينَ، لَا إِلَهَ

توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا

إِلَّا نَتَّ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجَلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا نَتَّ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں

الرَّاجِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا نَتَّ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا

امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود

نَتَّ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهْلَلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا نَتَّ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہونہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں

السَّائِلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا نَتَّ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا نَتَّ سُبْحَانَكَ

میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُكْبِّرِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا نَتَّ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَرَبُّ آبَائِي الْأَوَّلِينَ -

بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ هَذَا ثَنَائِيْ عَلَیْكَ مُّجَدِّدًا، وَ اِخْلَاصِیْ لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا، وَ اِقْرَارِیْ

اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثنائی ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے

بِالْاِیْكَ مُعَدِّدًا، وَ اِنْ كُنْتُ مُقَرَّرًا نَّتِیْ لَمْ اُحْصِیْهَا لِكَثْرَتِهَا

اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ

وَسُبُوغُهَا وَتَظَاهِرُهَا وَتَقَادُمُهَا اِلَى حَادِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِيْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ

زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے

خَلَقْتَنِيْ وَبَرَّتَنِيْ مِنْ وَلِّ الْعُمْرِ مِنَ الْاِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَكَشَفِ الضَّرِّ، وَتَسْبِيْهِ

تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب

الْيُسْرِ، وَدَفَعَ الْعُسْرَ، وَتَفَرَّجَ الْكَرْبَ، وَالْعَافِيَةَ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ،

فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا

وَلَوْ رَفَدْنِيْ عَلَى قَدَرٍ ذَكَرَ نِعْمَتِكَ جَمِیْعُ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ مَا قَدَّرْتُ

اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی

میں اندازہ نہ کر سکوں گا

وَلَا هُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ تَقَدَّسَتْ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ رَحِيمٍ لَا تُخْصِي آلَاؤُكَ

اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں

وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ، وَلَا تُكَافَى نِعْمَاؤُكَ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ تَمِّمْ عَلَيْنَا

تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما

نِعَمَكَ، وَ سَعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ - اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ

اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے

وَتَكْشِفُ الشُّوْءَ وَتُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِيْرَ

برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے

وَتَرْحَمُ الصَّغِيْرَ، وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ، وَلَيْسَ دُونَكَ ظَهِيْرٌ، وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ، وَ أَنْتَ

چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمَكْبَلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ

بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو

الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا وَزِيْرَ ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَ عَطِيْ

بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس

فِيْ هَذِهِ الْعَشِيَّةِ فَضَّلَ مَا عَطَيْتَ وَ تَلَّتْ حَدَاً مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُؤَلِيْهَا وَآلَايِ

سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں

تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ

کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی

تَتَعَمَّدُهَا، إِنَّكَ لَطِيْفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيْرٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قَرَبُ مَنْ

معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے

دُعَى، وَ سَرْعٌ مَنْ جَابَ، وَ كَرَمٌ مَنْ عَفَا، وَ وَسْعٌ مَنْ عَطَى، وَ سَمْعٌ مَنْ

جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی

سُئِلَ، يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ، وَلَا

بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور

سِوَاكَ مَ مَوْلٍ، دَعَاؤُكَ فَ جَبَّتَنِي، وَسَدَّ لْتُكَ فَ عَطَيْتَنِي، وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ

سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف

فَرَحِمْتَنِي، وَوَقَّعْتُ بِكَ فَفَنَجَّيْتَنِي، وَفَزَعْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي . اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ حضرت محمد(ص) پر رحمت فرما

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ جَمْعَيْنَ وَتَمِّمْ لَنَا نِعْمَانِكَ

جو تیرے بندے تیرے رسول(ص) اور تیرے نبی(ص) ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر

وَهَنُّنًا عَطَائِكَ، وَاکْتُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ، وَلِإِلَائِكَ ذَاكِرِينَ، آمِينَ آمِينَ

اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ فَقْدَرٌ، وَقَدَّرَ فَقَهْرٌ، وَعَصَى فَسْتَرْ، وَ

اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو باقدرت ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور

اسْتَغْفَرَ فَغَفَرَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاعِيْنَ وَمُنْتَهَى مَلِ الرَّاجِيْنَ، يَا مَنْ حَاطَ

بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جس کا علم

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَوَسِعَ الْمُسْتَقْبَلِينَ رَفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو بہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے اے اللہ ہم نے توجہ کی

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَفَتْهَا وَعَظَّمَتْهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ

ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد(ص) کے ذریعے جو تیرے نبی(ص) تیرے رسول(ص) اور مخلوقات میں

خَلْقِكَ وَ مِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السَّرَاحِ الْمُنِيرِ، الَّذِي نَعَمْتَ بِهِ عَلَى

سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں

الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ . اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا اے اللہ حضرت محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ حضرت محمد(ص)

مُحَمَّدٌ هَلْ لِّذَلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْمُتَنَجِّبِينَ الطَّيِّبِينَ

تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند تر نیک نہاد

الطَّاهِرِينَ جَمَعِينَ، وَتَعَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَإِلَيْكَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ بِضُئُوفٍ

اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی اللغات، فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ
زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قرار دے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور

وَنُورٍ تَهْدِي بِهِ، وَرَحْمَةً تَنْشُرُهَا، وَبَرَكَتٍ تُنْزِلُهَا، وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا، وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ

میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو وسیع

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ- اللَّهُمَّ قَلْبُنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ

کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہو نے والے فلاح پانے والے پسندیدہ

غَانِمِينَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ ، وَلَا تَحْرِمْنا مَا

عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے

نُؤْمَلُهُ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ، وَلَا لِفُضْلٍ مَا نُؤْمَلُهُ مِنْ

محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت

عَطَائِكَ قَانِطِينَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ، وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ، يَا جَوَدَ

کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطا والوں

الْأَجْوَدِينَ، وَكَرَمَ الْأَكْرَمِينَ، إِلَيْكَ قَبْلُنَا مُوقِنِينَ، وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِينَ

میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر

قاصِدِينَ، فَعِنَّا عَلَى مَنَاسِكِنَا، وَكَمَلْ لَنَا حَاجَتَنَا، وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا، فَقَدْ

کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے

مَدَدْنَا إِلَيْكَ يَدَيْنَا فَهِيَ بِذَلِكَ الْاعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ - اللَّهُمَّ فَاعْظِنَا فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم

مَا سَدَّ لَنَا، وَاعْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ، فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ، وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ، نَافِذُ

نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا

فِينَا حُكْمُكَ، مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ، أَقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ

رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر

هَلِ الْخَيْرِ. اَللّٰهُمَّ وَجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمِ الْاَجْرِ، وَكَرِيمِ الذُّخْرِ، وَدَوَامِ الْيُسْرِ،

اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب

وَاعْفُزْ لَنَا ذُنُوبَنَا جَمْعَيْنِ، وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ، وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَفَقَتَكَ

کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت

وَرَحْمَتَكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَأَلَكَ

ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو

فَءَعْطَيْتَهُ، وَشَكَرَكَ فَرَدَّتْهُ، وَثَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ، وَتَنَصَّلَ إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا

نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے

فَعَفَرَتْهَا لَهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - اَللّٰهُمَّ وَتَقْنَا وَسَدَّدْنَا وَقَبِلْ تَصَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ

تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر

مَنْ سَأَلَ، وَيَا رَحِمَ مَنْ اسْتَرْجَمَ، يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ إِغْمَاضُ الْجُفُونِ، وَلَا

اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ

لَحْظَ الْعُيُونِ، وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ، وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ

آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان

لَا كُلُّ ذَلِكَ قَدْ خَصَاهُ عِلْمُكَ وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ

سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں

عُلُوًّا كَبِيرًا، تُسَبِّحُ لَكَ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ

تو بلندتر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر

إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

وہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل

وَالْفُضْلُ وَالْإِنْعَامُ، وَالْأَيَادِي الْجِسَامِ، وَ أَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ، الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ -

کرنے والے نعمت دینے والے بڑی عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلٰى مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ، وَعَافِنِىْ فِىْ بَدَنِىْ وَدِيْنِىْ، وَآمِنْ خَوْفِىْ،

اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی

وَ عَتِقْ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ - اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِىْ وَلَا تَسْتَدْرِجْنِىْ وَلَا تَخْدَعْنِىْ، وَادَّرْ

آگ سے آزاد کردے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار عَنِّىْ شَرَّ فِسْقَةِ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ -

جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے -

پھر آپ نے اپنے سر اور انکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی انکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کر رہے تھے:

يَا سَمْعَ السَّامِعِيْنَ يَا بَصَرَ النَّاطِرِيْنَ وَيَا سَرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا رَحِمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنَ وَ سَدِّ لَكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِىْ الَّتِىْ اِنْ

کرنے والے محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا

عَطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِىْ مَا مَنَعْتَنِيْ، وَ اِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِىْ مَا عَطَيْتَنِيْ، سَدِّ لَكَ

کہ اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تونے دیا اس سے مجھے کوئی نفع

فَكَأَنَّ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ

نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے حکومت

وَلَكَ الْحَمْدُ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ،

تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب۔

حضرت امام حسین -بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے اردگرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں ،غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلدالامین میں کفعمی نے امام حسین -کی دعائے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زادالمعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا یہیں تک ذکر کی ہے ،لیکن ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

اِلٰهِيْ نَا الْفَقِيْرُ فِىْ غِنَاىْ فَكَيْفَ لَا كُوْنُ فَقِيْرًا فِىْ فَقْرِىْ اِلٰهِيْ نَا الْجَاهِلُ فِىْ

میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے

عِلْمِىْ فَكَيْفَ لَا كُوْنُ جَهْلًا فِىْ جَهْلِىْ اِلٰهِيْ اِنْ اِخْتِلَافَ تَذْبِيْرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَائِ

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی

مَقَادِيرِكْ مَنْعًا عِبَادَكَ الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ السُّكُونِ إِلَى عَطَائِي وَالْيَسْرِ مِنْكَ فِي بَلَائِي
تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو بے تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے

إِلَهِي مَنِّى مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِي وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ - إِلَهِي وَصَفْتُ

میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے

نَفْسِكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّحْمَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي فَتَمْنَعْنِي مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِي

ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا
إِلَهِي إِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّي فَيَفْضَلِكْ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ إِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِي

میرے اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا

مِنِّي فَيَعْذِلْكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ - إِلَهِي كَيْفَ تَكِلْنِي وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِي وَكَيْفَ ضَامٌ

عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روند دیا جاؤں

وَأَنْتَ النَّاصِرُ لِي مِمَّنْ كَيْفَ خَيْبٌ وَأَنْتَ الْحَفِيُّ بِي هَا نَا تَوَسَّلْ إِلَيْكَ بِفَقْرِي إِلَيْكَ

جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہو جاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں

وَكَيْفَ تَوَسَّلْ إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مُحَالٌ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ مِمَّنْ كَيْفَ شَكُو إِلَيْكَ حَالِي

اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں جب کہ

وَهُوَ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِمَّنْ كَيْفَ تَرْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزُ إِلَيْكَ مِمَّنْ كَيْفَ تُخَيِّبُ

وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری

أَمَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ مِمَّنْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ حَوَالِي وَبِكَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں تیری وجہ

قَامَتْ إِلَهِي مَا لَطَفَكَ بِي مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا رَحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ فِعْلِي

سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار ہوں

إِلَهِي مَا قَرَّبَكَ مِنِّي وَبَعَدَنِي عَنْكَ وَمَا رَزَقَكَ بِي فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي عَنْكَ

میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے

إِلَهِي عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْأَثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْأَطْوَارِ، نَّ مُرَادَكِ مِنِّي نَنْتَعَرَفَ إِلَيَّ

میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی

فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا جَهْلَكَ فِي شَيْءٍ. إِلَهِي كُلَّمَا خَرَسَنِي لُؤْمِي نَطَقَنِي

شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو

كَرُمَكَ وَكُلَّمَا آيَسْتَنِي وَصَافِي طَمَعَتْنِي مِنْكَ. إِلَهِي

تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ

مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِيَّ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ مَسَاوِيَّهُ مَسَاوِيَّ وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ

جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض

دَعَاوِي فَكَيْفَ لَا تَكُونُ دَعَاوَاهُ دَعَاوِي إِلَهِي حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيئَتُكَ الْقَاهِرَةُ

کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر

لَمْ يَتْرُكْ لِذِي مَقَالٍ مَقَالًا، وَلَا لِذِي حَالٍ حَالًا. إِلَهِي كَمْ مِنْ طَاعَةٍ

و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کرسکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت

بَنَيْتُهَا، وَحَالَتِ شَيْئُهَا هَذَمَ اعْتِمَادِي عَلَيْهَا عَذْلَكَ، بَلْ قَالَنِي مِنْهَا

کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا

فَضْلُكَ. إِلَهِي إِنَّكَ تَعْلَمُ نِّي وَ إِنْ لَمْ تَذَمِ الطَّاعَةَ مِنِّي فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ

ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت

مَحَبَّةً وَعَزْمًا. إِلَهِي كَيْفَ عَزِمَ وَ نَتِ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا عَزِمَ وَ نَتِ الْأَمْرُ إِلَهِي

ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے میرے اللہ

تَرَدُّدِي فِي الْأَثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَرَارِ فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إِلَيْكَ كَيْفَ

تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر

يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ يَكُونُ لِعَبِيرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ

وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے

لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتَى غِبْتَ حَتَّى تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَى

یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور

بَعْدَتْ حَتَّى تَكُونَ الْأَثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَّتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا

تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس

وَحَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا - إِلَهِي مَرَّتْ بِالرُّجُوعِ إِلَى

بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْآثَارِ فَ رَجَعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهَدَايَةِ الْإِسْتِبْصَارِ حَتَّى رَجِعَ إِلَيْكَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری

مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونِ السَّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا، وَمَرْفُوعِ الْهِمَّةِ عَنِ

درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو

الْإِعْتِمَادِ عَلَيْهَا، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - إِلَهِي هَذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَهَذَا

بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے

حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ طَلَبُ الْوُصُولِ إِلَيْكَ، وَبِكِ سَتَدِلُّ عَلَيَّ فَاهْدِنِي

میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری

بُيُورِكَ إِلَيْكَ وَ قَمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلَهِي عَلَّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ

اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے

وَصُنِّي بِسِتْرِكَ الْمُصُونِ - إِلَهِي حَقَّقْنِي بِحَقَائِقِ هَلِ الْقُرْبِ، وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ

اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو

هَلِ الْجَذْبِ - إِلَهِي غَنِنِي بِتَذْيِيرِكَ لِي عَنْ تَذْيِيرِي، وَبِاخْتِيَارِكَ عَنْ اخْتِيَارِي،

تیری طرف کھینچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ اپنے تدبیر اور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبیر اور پسند سے بے نیاز کردے اور

وَوَقِّفْنِي عَلَى مَرَائِزِ اضْطِرَارِي - إِلَهِي خَرِّجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي، وَطَهِّرْنِي مِنْ

پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور

شَكِّي وَشَرِكِي قَبْلَ خُلُولِ رَمْسِي بِكَ كَتَّصِرْ فَأَنْصُرْنِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْ فَلَا تَكِلْنِي

شرک سے پاک کردے قبل اس کے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ

وَإِيَّاكَ سَأَلْتُ فَلَا تُخَيِّبْنِي، وَفِي فَضْلِكَ رَغَبٌ فَلَا تَحْرِمْنِي، وَبِجَنَابِكَ نَتَسَبَّبُ

دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ

فَلَا تُبْعِدْنِي، وَبِبَايِكَ قِفْ فَلَا تَطْرُدْنِي - إِلَهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ نَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ

فرما تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے

مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِّنِّي إِلَهِي نَتَّ الْغَنَى بِذَاتِكَ نَ يَصِلَ إِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ

نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع

فَكَيْفَ لَا تَكُونُ غَنِيًّا عَنِّي إِلَهِي إِنَّ الْقَضَاءِ وَالْقَدَرَ يُمَنِّينِي، وَإِنَّ الْهَوَىٰ بِوَثَائِقِ

پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہوگا میرے اللہ قضا و قدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی

الشَّهْوَةِ سَرَرَنِي فَكُنْ نَتَّ النَّصِيرَ لِي حَتَّى تَنْصُرَنِي وَتُبَصِّرَنِي وَغَنِي بِفَضْلِكَ

بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بیٹا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے

حَتَّى سَتُعْنِي بِكَ عَنْ طَلْبِي نَتَّ الَّذِي شَرَقْتَ الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ وَلِبَائِكَ حَتَّى

تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاعوں سے روشن کر دیا تو

عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ ، وَ نَتَّ الَّذِي زَلَّتِ الْأَعْيَارُ عَنْ قُلُوبِ حَبَائِكَ حَتَّى لَمْ يُجِبُوا

انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا تو وہ

سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجِؤْا إِلَى غَيْرِكَ، نَتَّ الْمُؤْنِسَ لَهُمْ حَيْثُ وَحَشَتْهُمْ الْعَوَالِمُ

سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا ہمدم ہے

وَ نَتَّ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ، مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِي

اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برہان سے دور ہوئے اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے

فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ دُونَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغَىٰ عَنْكَ مُتَحَوِّلًا

کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقیناً ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھائے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا

كَيْفَ يُرْجَى سِوَاكَ وَ نَتَّ مَا قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَ نَتَّ مَا

کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سو،ال کیا جاسکتا ہے جبکہ

بَدَّلْتَ عَادَةَ الْأَمْتِنَانِ يَا مَنْ ذَاقَ حَبَائَهُ حَلَاوَةَ الْمَوَانِسَةِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ

تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے

پس وہ اس کے حضور

مُتَمَلِّقِينَ وَيَا مَنْ لَبَسَ وَلِيَاءَهُ مَلَابِسَ هَبِيتِهِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ

تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں

مُسْتَغْفِرِينَ، نَتِ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ، وَ نَتِ الْبَادِي بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ

بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا بیعبادت گزاروں کے توجہ کرنے

الْعَابِدِينَ، وَ نَتِ الْجَوَادُ بِالْعَطَائِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِينَ، وَ نَتِ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا

سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا

وَهَبْتُ لَنَا مِنَ الْمُسْتَفْرِضِينَ - إِلَهِي اِطْلُبْنِي بِرَحْمَتِكَ حَتَّى صِلَ إِلَيْكَ وَاجْذِبْنِي

ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے

بِمَنِّكَ حَتَّى قُبِلَ عَلَيْكَ - إِلَهِي إِنَّ رَجَائِي لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ إِنِّ عَصِيَّتُكَ، كَمَا نَ

تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا

خَوْفِي لَا يُرَائِلُنِي وَ إِنِّ طَعَنْتُكَ، فَقَدْ دَفَعْتَنِي الْعَوَالِمُ إِلَيْكَ، وَقَدْ وَقَعَنِي عِلْمِي

خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے

بِكَرْمِكَ عَلَيْكَ - إِلَهِي كَيْفَ خَيْبٌ وَ نَتِ مَلِيَّ مَ كَيْفَ هَانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكِلِي

تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے

إِلَهِي كَيْفَ سَتَعِزُّ وَفِي الدَّلَّةِ رَكَزْتَنِي مَ كَيْفَ لَا سَتَعِزُّ وَ إِلَيْكَ نَسَبْتَنِي

میرے اللہ کیسے عزت کا دعویٰ کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا کرومیری نسبت تیری طرف ہے

إِلَهِي كَيْفَ لَا فَتَقِرُّ وَ نَتِ الَّذِي فِي الْفُقَرَاءِ قَمَتْنِي مَ كَيْفَ فَتَقِرُّ وَ نَتِ الَّذِي بِجُودِكَ

میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کسیے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی

عَنِّيْتَنِي وَ نَتِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتُ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهَلَك شَيْءٌ، وَ نَتِ

کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے

الَّذِي تَعَرَّفْتُ إِلَيْهِ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَرَ يَتُّكَ ظَاهِرًا فِي كُلِّ شَيْءٍ، وَ نَتِ الظَّاهِرُ لِكُلِّ

جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار

شَيْئٍ يَا مَنْ اسْتَوَى بِرَحْمَانِيَّتِهِ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْباً فِي ذَاتِهِ مَحَقَّتِ الْأَثَارَ بِالْأَثَارِ

ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا

وَمَحَوْتَ الْأَغْيَارَ بِمُحِيطَاتٍ ۖ فَلَاكَ الْأَنْوَارُ، يَا مَنْ احْتَجَبَ فِي سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ

تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا

عَنْ نَنْ تَذَرِكُهُ الْأَبْصَارُ، يَا مَنْ تَجَلَّى بِكَمَالِ بَهَائِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ مِنَ الْاِسْتِوَاءِ

دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار

كَيْفَ تَخْفَى وَ ۚ نَتَّ الظَّاهِرُ ۚ مَ كَيْفَ تَغِيبُ وَ ۚ نَتَّ الرَّقِيبُ الْحَاضِرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر

شَيْئٍ قَدِيرٌ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ ۚ

قدرت رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے ۔